انوارِ شریعت
سُنّی دارُالاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ
فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

ہزاروں مسائل کی معلومات کا خزینہ

جامع الفتاویٰ

المعروف

انوارِ شریعت

حصہ نہم تا شانزدہم

از افادات

- مجدد اسلام شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
- حجۃ الاسلام حضرت شاہ حامد رضا خاں صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
- صدر الافاضل حضرت مولانا سید نعیم الدین صاحب مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ
- شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد سردار احمد صاحب لائلپوری رحمۃ اللہ علیہ
- مناظر اسلام حضرت مولانا نظام الدین صاحب ملتانی رحمۃ اللہ علیہ

مرتبہ: مولانا محمد اسلم علوی قادری رضوی

الناشر: سنی دار الاشاعت
علویہ رضویہ ڈجکوٹ روڈ لائلپور

بار اول ——— سنہ ۱۹۷۲ء سنہ ۱۳۹۲ھ

تعداد ——— ایک ہزار

ناشر ——— سُنّی دار الاشاعت ڈجکوٹ روڈ لائلپور

مطبوعہ ——— دین محمدی پریس لاہور

کتابت ——— غلام سرور قادری رضوی

قیمت ——— قسم اول مجلد ۱۶ روپے

مجلّد چرمی ۲۵ روپے

تو آپ نے اسکی اقتداء سے لوگوں کو روک دیا۔ پس ان تمام دلائل سے ثابت ہوا کہ مبتدع اور فاسق فاجر اور بے ادب کی اقتداء نہ کی جائے۔ فقط واللہ اعلم عز اسمہٗ۔ (حررہٗ خادم شریعت عفا عنہ)

سوال:- کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان اس مسئلہ میں کہ فاسق فاجر کے پیچھے تو نماز مکروہ تحریمی ہوتی لیکن وہابی کے پیچھے تو نماز مکروہ تحریمی ہوتی لیکن وہابی کے پیچھے نماز پڑھنا کیسا ہے جواب ملا جر ملے گا۔

السائل خاکسار مرزا ظہیر الدین خاں از وزیر آباد

الجواب:- بیشک فرقہ غیر مقلدین وہابیہ نجدیہ طاغیہ اسمٰعیلیہ دیوبندیہ نجدیہ کے پیچھے نماز ادا کرنا شرعاً ناجائز و نادرست ہے۔ کیونکہ اکثر مسائل و عقائد ان کے خلاف مذہب اہل سنت و جماعت کے ہیں بعض کی تو نوبت تا کفر پہنچتی ہے اور بعض فسق و بدعت پر دال ہیں۔ جن کے مسائل و عقائد کی مختصر فہرست ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ خود ناظرین ملاحظہ فرما کر انصاف کی داد دیں اور اپنی نماز کو ان کے پیچھے پڑھ کر ضائع نہ کریں۔ وہو ہذا۔

۱:- خداوند کریم جھوٹ بولنے پر قادر ہے۔ کتاب عنایۃ الایمان صفحہ ۵ مطبوعہ مرادآباد تصنیف شہود الحق شاگرد مولوی نذیر حسین دہلوی و براہین قاطعہ ص و فتاوے رشیدیہ ص:-

۲:- انبیاء علیہم السلام احکام دین کے پہنچانے میں بھول جایا کرتے تھے۔ کتاب رد تقلید الکتاب المجید تصنیف مولوی صدیق حسن خان صفحہ ۱۲ مطبوعہ فاروقی۔

۳:- نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام خاتم النبیین نہیں چونکہ اس پر الف لام عہد خارجی ہے۔ کتاب نصر المؤمنین ص ۱۲۱ مصنفہ اخوند صدیق پشاوری شاگرد نذیر حسین۔ ص ۱۷۱

۴:- اجماع کل امت جبکی سند معلوم نہ حجت شرعی نہیں۔ کتاب معیار الحق صفحہ ۱۷۱ و کتاب اعتصام السنہ

۵:- قیاس مجتہدین قابل قبول نہیں۔ کتاب ایضاً صفحہ ۹۷۔

۶:- جو چاروں اماموں کے مقلد اور چاروں طریقوں کے متبع شافعی مالکی حنبلی حنفی قادری چشتی نقشبندی سہروردی سب مشرک و کافر ہیں رافضی پلید و شیطان لعین ہیں دیکھو کتاب ظفر المبین مطبوعہ لاہور صفحہ ۱۸۹ و ۲۳۰ و ۲۳۲ و اعتصام السنہ و اشعار الحق۔

۷:- علم کتب فقہ کے بنانے والے اور پڑھنے والے سب کافر اور بے ایمان ہیں اور ان کتب کو جلا دینا چاہیئے اور یہ محض جعلسازی و مکاری و فقہاء کرام مشرک و کافر و بدعتی ہیں دیکھو کتاب ترجمان وہابیہ مصنفہ صدیق حسن

حاں صفحہ ۲۹ مطبوعہ آگرہ عقیدعام وبوسے غسلین صفحہ ۷ و ۸۔

۸:۔ کنویں میں کتابی سور وغیرہ درندے پرندے گر پڑیں تو کوئی پلید یعنی نجس نہیں ہوگا تاوقتیکہ پانی کا رنگ و بو و مزہ نہ بدل جائے دیکھو کتاب کنز الحقائق ترجمہ در وہابیہ طریقہ احمدیہ۔

۹:۔ چمڑا خنزیر کا دباغت سے پاک ہو جاتا ہے اور خداوند کریم عرش پر بیٹھا ہے کرسی پہ پاؤں رکھے ہوئے ہیں۔ کرسی چرچر کرتی ہے دیکھو حاشیہ قرآن ترجمہ وحید الزماں ترجمہ آیت الکرسی در رسالہ استویٰ۔

۱۰:۔ تقلید ائمہ دین شرک وکفر وبدعت ہے۔ دیکھو ظفر المبین وترجمان وہابیہ والانصاف۔

۱۱:۔ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روضہ پہ زیارت کے لئے سفر کر کے جانا صریح کفر و شرک ہے۔ کتاب التوحید وتقویۃ الایمان۔

۱۲:۔ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نماز میں خیال لانا بیل وگدھے وکنجری کے زنا سے بھی بدتر۔ دیکھو کتاب صراط مستقیم مترجم صفحہ ۹۳۔ از وسوسہ زنا خیال مجامعت زوجہ خود بہتر است وصرف ہمت بسوئے شیخ وامثال آں از معظمین گو جناب رسالت مآب باشند بچندیں مرتبہ بدتر از استغراق در صورت گاؤ خر خود است من عینہ صراط مستقیم صفحہ ۹۰ فارسی تصنیف مولوی اسمٰعیل قتیل۔

۱۳:۔ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے زبان اردو دیوبند کے علماء کے واسطے سے حاصل کی۔ کتاب براہین قاطعہ ص ۲۶۔

۱۴:۔ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کا علم شیطان رجیم وملک الموت سے کم ہے۔

۱۵:۔ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے میلاد شریف کا ذکر خیر جنم کنہیا کے ذکر کے برابر ہے۔ کتاب براہین قاطع مولوی خلیل احمد صاحب مصدقہ رشید احمد صاحب صفحہ ۴۸۔

۱۶:۔ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام جیسا علم غیب تو ہر صبی ومجنون وبہائم پرندوں و درندوں کے لئے بھی حاصل ہے۔ کتاب حفظ الایمان صفحہ ۶ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو ہر زید وعمرو بلکہ ہر صبی ومجنون بلکہ جمیع حیوانات وبہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔ من عینہ عبارت حفظ الایمان از تصنیف اشرف علی تھانوی۔

باقی عقائد ومسائل فرقہ دیوبندیہ وہابیہ ونجدیہ کے حرف بحرف ملاحظہ کرنے ہوں تو اسی کتاب کی

پچھلی جلدیں میں دیکھیں رسالہ سیف الابرار علی الفئۃ الاشرار و تصدیق المحققین بعقائد علمائے دیوبند کو مطالعہ کریں۔

پس مسلمانان اہلسنت کو چاہیئے کہ ایسے اعتقاد والوں کی اقتداء نہ کریں جس حالت میں کہ یہ فرقہ وہابیہ نجدیہ غیر مقلدین و دیوبندیہ خارج از اہلسنت وجماعت ہوئے اور داخل اہل بدعت و فرقہ ضالہ و ہوائیہ میں ٹھہرے تو نماز اہلسنت وجماعت کی ان کے پیچھے نزدیک مذہب حقہ احناف کیونکر صحیح اور درست ہوگی سبب کہ فتاویٰ تاتارخانیہ و فتح القدیر میں بایں الفاظ فتویٰ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مسطور ہے۔ روی عن ابی حنیفۃ وابی یوسف رحمہما اللہ تعالیٰ اِنَّ الصَّلٰوۃَ خلف اہل الاھوا لایجوز اور فتح القدیر میں یوں مسطور ہے روی محمد عن ابی حنیفۃ وابی یوسف رحمہما اللہ تعالیٰ ان الصلوۃ خلف اھل الاھوا لایجوز اور علاوہ اسکے صاحب ردالمحتار نے باب البغات میں انکو باغی لکھا ہے تو پھر ان کے پیچھے نماز کسطرح صحیح ہوگی اور علامہ صاحب طحطاوی فرقہ غیر مقلدین کی نسبت یوں فتوے تحریر کرتے ہیں مَنْ کَانَ خَارِجًا مِنْ ھٰذِہِ المذاھب الاربعۃ فی ذٰلک الزمان فھو من اھل البدعۃ والنار اور قرآن مجید میں ہے لَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّکْرٰی مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ یعنی ھو المبتدع والفاسق اور دوسری آیت میں ہے وَلَا تَرْکَنُوْا اِلَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّکُمُ النَّارُ۔ اور ایک آیت میں آیا ہے کہ جو شخص اللہ اور اسکے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مومنوں کو ایذاء پہنچاتا ہے اس پر خداوند کریم کی لعنت ہے۔ پس ان تمام دلائل سے ثابت ہوا کہ اس فرقہ ضالہ وہابیہ نجدیہ اسمٰعیلیہ کے پیچھے نماز پڑھنا اور ان کے ساتھ موانست و مجالست و مواکلت و مشاربت کرنا بھی نزدیک امام اعظم و ابو یوسف علیہما الرحمۃ کے ناجائز و ممنوع ہے فقط۔ اِنَّ اللّٰہَ یَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔

المجیب) خادم شریعت محمد نظام الدین ملتانی حنفی قادری سروری عفا عنہ

اور علاوہ اسکے ایک ہزار علمائے دین مفتیان شرع متین حرمین شریفین عرب وعجم کے فتاوے اس بات پر ہیں کہ ان لا مذہبوں کے پیچھے نماز پڑھنی ہرگز جائز نہیں اور نہ ہی ان کے ساتھ مجالست جائز ہے اور نہ ہی ان کے ساتھ موانست۔ اگر یہ لوگ شرارت کریں تو ان کو مسجد سے نکالدینا چاہیئے۔

سوال:۔ طریقت میں بیعت کتنی قسم پر ہے اور پیر کتنے قسم ہیں۔

الجواب:۔ بیعت طریقت میں تین قسم پر ہوتی ہے۔ بیعت توبہ۔ بیعت ارشاد۔ بیعت حوالت۔ بیعت توبہ میں طالب درجہ پیری مریدی کو حاصل کرتا ہے۔ بیعت ارشاد میں مرتبہ مرشدی حاصل ہوتا ہے۔